SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1981
SINDH ORDINANCE NO.I OF 1981
سندھ مکانی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، 1981
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1981

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 9 کی ترمیم

Amendment of section 9 of Sindh Ordinance XII of 1979

3. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 10 کی ترمیم

Amendment of section 10 of Sindh Ordinance XII of 1979

4. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 32 کی ترمیم

Amendment of section 32 of Sindh Ordinance XII of 1979

5. اعزازی معاوضہ اور مراعات

Honoraria and privileges

6. 1979کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 48 کی ترمیم

Amendment of section 48 of Sindh Ordinance XII of 1979

7. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII باب VII-A کا اضافہ

Addition of Chapter VII-A in Sindh Ordinance XII of 1979

8. اس باب کے تحت جو نام دیا یا دوبارہ دیا جائے گا

Naming and renaming to be made under this Chapter

9. نام دینے یا دوبارہ نام دینے کے لئے گائیڈ لائنز

Guidelines for naming or renaming

10. نام دینے یا دوبارہ نام دینے کے اصول

Principles of naming or renaming

11. نام دینے یا دوبارہ نام دینے کے لئے کمیٹی

Committee for naming or renaming

12. نام دینے یا دوبارہ نام دینے کی کائونسل ریزولیشن

Council resolution of naming and renaming

13. نام دینے یا دوبارہ نام دینے کا نوٹی فکیشن اوراثرات

Notification and consequences of naming and renaming

14. نام کا نماء

Displaying of name

15. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 86 کی ترمیم

Amendment of section 86 of Sindh Ordinance XII of 1979

16. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 88 کی ترمیم

Amendment of section 88 of Sindh Ordinance XII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1981
SINDH ORDINANCE NO.I OF 1981
سندھ مکانی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، 1981
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1981

تمہید (Preamble)

[3 جون 1982]

آرڈیننس جس سے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں ترمیم کی جائے گی۔

اس آرڈینس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں ترمیم کرنا مقصود ہے۔

جس کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا۔

لہذا اس لئے 5 جولائی 1977 کے اعلان اور حکم برائے قوانین (نفاذ اور تسلسل) 1977 کی تکمیل میں گورنر سندھ بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، 1981 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

1979 کے سندھ آرڈینس XII کی دفعہ 9 کی ترمیم
Amendment of section 9 of Sindh Ordinance XII of 1979

2. سندھ مکانی حکومت آردیننس، 1979 میں جس کے بعد بھی اس کو آرڈیننس کہا جائے گا۔ اس کی دفعہ 9 میں ذیلی دفعہ (2) کے بعد مندرجہ ذیل کا اضافہ کیا جائے گا اور یہ اضافہ ہمیشہ کے لئے سمجھا جائے گا:

"(3) جب ذیلی دفعہ (2) کے تحت اعلان کیا جائے، میمبرز اور چیئرمین اور وائس چیئرمین یا میئر یا ڈپٹی میئر، جیسا معاملہ ہو، اعلان کے بعد وہ مقامی علائقے کے لئے میمبرز، چیئرمین اور وائس چیئرمین یا میئر یا

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 10 کی ترمیم
Amendment of section 10 of Sindh Ordinance XII of 1979

ڈپٹی میئر سمجھ جائیں گے۔ جیسا معاملہ ہو، جب تک کہ ایسی کائونسل کے انتخابات کرائے جائیں۔“

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 32 کی ترمیم
Amendment of section 32 of Sindh Ordinance XII of 1979

3. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ10 کی ذیلی دفعہ (2) میں آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا :

”بشرطیکہ ہر الیکٹورل یونٹ میں اقلیتی برادری کے لئے ایک الگ پنچائت ہوگی جس میں سے اقلیتی برادری کے ایک میمبر کو منتخب کیا جائے گا اور ایسی پنچائت کی اقلیتی برادری کے منتخب 2 میمبرز پر مشتمل ہوگی۔“

معاوضہ اور مراعات
Honoraria and privileges

4. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 32 کے لئے مندرجہ ذیل متبادل بنایا جائے گا۔

1979کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 48 کی ترمیم
Amendment of section 48 of Sindh Ordinance XII of 1979

“(32) میئر یا چیئرمین اور ڈپٹی مئیر یا وائیس چیئرمین کو اعزازی معاوضہ اور مراعات دی جائیں گی جو متعین کی گئی ہو اور یہ معاوضہ اور مراعات جو کہ پہلی مرتبہ متعین کی گئی ہو اس آرڈیننس کے عائد ہونے کی تاریخ سے جس تاریخ سے اس میئر یا چیئرمین یا ڈپٹی میئر یا وائیس چیئرمین نے عہدہ حاصل کیا ہو، اس تاریخ سے سمجھا جائے گا۔“

1979 کے سندھ آرڈیننس XII باب VII-A کا اضافہ
Addition of Chapter VII-A in Sindh Ordinance XII of 1979

5. مذکورہ آرڈیننس میں موجود دفعہ 48 کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کو بطور نمبر دیا جائے گا: اور اس کے بعد مندرجہ ذیل کو شامل کیا جائے گا:

(2) اگر کسی سبب کے باعث میئر یا چیئرمین پاکستان میں موجود نہ ہو یا کسی دوسرے سبب کے باعث اپنے اختیارات کو استعمال نہ کر سکیں۔ اور اپنے فرائض انجام نہ دے سکیں۔ تب تک حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے میئر یا چیئرمین کی ذمہ داریاں کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے گی جو میئر یا چیئرمین کے اختیارات کے استعمال کرتے ہوئے فرائض کو سرانجام دے گا۔

اس باب کے تحت جو نام دیا دوبارہ نام دیا جائے گا
Naming and renaming to be made under this Chapter
نام دینے یا دوبارہ نام

6. باب VII کے بعد مندرجہ ذیل باب کو شامل کیا جائے گا:	دینے کے لئے گائیڈ لائنز Guidelines for naming or renaming
باب VII-A شہر، میونسپلٹی، ٹائون، دیہات، پبلک پیلس یا عوامی راستوں وغیرہ کونام دینا یا دوبارہ نام دینا۔ 52-A. کسی بھی شہر، میونسپلٹی، ٹائون دیہات یا کسی حصے یا عام جگہ وغیرہ یا عوامی جگہ یا عوامی راستے، کا اس باب میں اس جگہ کا حوالہ دیا گیا ہو تو اسے باب کی گنجائش کے سوائے نام دیا اور دوبارہ نام دیا جا سکتا ہے۔	
52.B. دفعہ 52-A کے تحت مندرجہ ذیل کو نام یا دوبارہ نام دیا جائیگا۔	
(a) قوم کا بانی یا کوئی شخص جس نے پاکستان بنانے میں اہم حصہ لیا ہو؛ (b) کوئی مسلمان شخصیت جس نے قوم، مسلمانوں یا اسلام کے لئے خاص خدمات سرانجام دی ہوں ؛ (c) کوئی قومی شخصیت جس کا قوم کی خدمت میں بہترین ریکارڈ ہو؛	نام دینے یا دوبارہ نام دینے کے اصول Principles of naming or renaming
(d) کوئی شخص جو آرٹ، کلچر، سائنس، اور تعلیمی میدان میں مشہور ہو یا پبلک سروس میں نمایاں ہو؛ (e) فلاحی بنیادوں کے بنائی گئی کسی عمارت یا ادارے کا اہم مالی مددگار ہو؛ (f) کسی شخصیت کا نام کے سوا کسی دوسری چیز کا نام بشرطیکہ کسی بھی جگہ کا نام یا دوبارہ نام مندرجہ ذیل اشیاء کے پیچھے نہیں رکھا جائیگا: (a) ایک زندہ شخص سوائے عمارت یا ادارے کے مالی مددگار کی صورت میں۔ (b) حکومت کی اجازت کے بغیر غیر پاکستانی۔	نام دینے یا دوبارہ نام دینے کے لئے کمیٹی Committee for naming or renaming
52-C. (1) تمام جگہوں کے موجود غیر ملکی نام ترتیب وار پاکستانی یا اسلامی ناموں سے تبدیل کئے جائیں گے۔ (2) ایک علائقے میں ایک جیسے ناموں سے اجتناب	نام دینے یا دوبارہ نام دینے کی کائونسل ریزولیشن

کیا جائے گا۔

Council resolution of naming and renaming

(3) کسی بھی ساٹھ فٹ چوڑے رستے کے علاوہ کسی دوسرے رستے کو کسی شخصیت کا نام نہیں دیا جائے گا۔ اور تمام گلیوں یا عام رستے سے بنائے گئے راستوں کو نمبر دیئے جائیں گے۔

نام دینے یا دوبارہ نام دینے کا نوٹی فکیشن اور نتیجہ

Notification and consequences of naming and renaming

52-D. (1) جہاں کائونسل کسی جگہ کا نام رکھنے یا دوبارہ نام رکھنا ضروری سمجھے یا اس سلسلے میں یہ آفر حاصل کرتی ہے کہ یہ کائونسل کے منتخب ارکان میں سے اشخاص اور مقامی علائقے میں رہنے والے شخصیات پر مشتمل ایک کمیٹی بنائے گی۔

نام کا نماء

Displaying of name

(2) کمیٹی مقامی علائقے میں میں وسیع سرکولیشن رکھنے والی روزنامہ اخباروں میں نوٹس شائع کرے گی جس میں اس علائقے کے باشندوں سے اعتراض اور تجاویز طلب کرے گی اور اعتراض اور تجاویز نوٹس شایع ہونے کے 3 دن کے اندر کمیٹی کے حوالے کرے گی۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 86 کی ترمیم

Amendment of section 86 of Sindh Ordinance XII of 1979

(3) کمیٹی ذیلی دفعہ (2) کے تحت اعتراضات اور تجاویز پر غور کرنے کے بعد اعتراض کرنے اور تجویز کرنے والے شخص کو سننے کے بعد اگر وہ ضروری سمجھے تو کائونسل کو سفارشات بھیج سکتی ہے۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 88 کی ترمیم

Amendment of section 88 of Sindh Ordinance XII of 1979

52-E. کائونسل دفعہ52-D کے تحت کی گئی سفارشات پر اہم اجلاس میں غور کرے گی اور قرارداد کے ذریعے سفارشات کی تائید یا اس میں ترمیم لا سکتی ہے۔

52-F. (1) دفعہ 52-E کے تحت کائونسل کی طرف سے منظور کی گئی قرارداد کو حکومت کی طرف بھیجا جائے گا اور حکومت اسے تبدیلی سے یا بنا تبدیلی سے منظور کر سکتی ہے۔

(2) حکومت کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت منظور شدہ قرارداد کو گزٹ میں شایع کیا جائے گا۔ اور نام دی گئی یا دوبارہ نام دی گئی تمام جگہوں کے

حوالے، جیسے وہ ہو، نوٹی فکیشن کی تاریخ سے نیا نام بنایا دیا جائے گا۔

52-G. (1) کائونسل ایسے مقام یا ایسے مقامات پر عوام کی معلومات کے لئے نئے نام کو ظاہر کرنے کا بندوبست کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔
(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت لگائے گئے نام یا نام کو ظاہرکرنے والی ڈیوائس کو کوئی شخص کائونسل کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ تو ہٹا سکتا ہے نہ نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی اسکی شکل بگاڑ سکتا ہے۔
7. بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 86 کی ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ ''شرائط'' اور الفاظ ''جیسا کہ'' کے بیچ میں الفاظ کو ''انتظامی کارروائی اور ہرجانے کے مستحق ہونگے'' شامل کئے جائیں گے۔

8. بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 88 کی اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کا نمبر دیا جائے گا اور ان میں ان کو شامل کیا جائے گا۔
''(2) ڈویزنل اور ڈسٹرکٹ مکانی حکومت کے بورڈس، بورڈ کی منظوری سے اتنے ملازموں کو ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت بھرتی کریں گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھیں اور یہ اس انتظامی کاروائی اور ہر جانے کے مستحق ہونگے.'' جیسا بیان کیا گیا ہو۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔